نوحہ

جب ادا خنجر کے نیچے سجدہ حق ہوگیا
اوڑھ کر خاک شفاء پھر محسن دیں سوگیا

زینت نوک سیناں ہے اک چمکتا آفتاب
کردیا اس نے ہے برپا کربلا میں انقلاب
تھا وطن کو چھوڑ کر جو دیں بچانے کو گیا

آندھیاں ایسے چلی ہیں ظلم کے طوفان کی
کہ ملی نہ آیتیں بکھرے ہوئے قرآن کی
ایک ہی دن میں محمد ﷺ کا بھرا کھو گیا

آندھیاں ایسے چلی ہیں ظلم کے طوفان کی
کہ ملی نہ آیتیں بکھرے ہوئے قرآن کی
ایک ہی دن میں محمد ﷺ کا بھرا گھر کھو گیا

ہے علیؑ کی لاڈلی کا حوصلہ سب سے عظیم
جس نے یہ کہ کر سلائے دشت میں پیاسے یتیم
ئے گا غازیؑ ابھی ہے پانی لینے کو گیا

گونج اُٹھی مقتل میں مولاؑ کی صدا وقت وداع
میری فتح کا نشاں کرلو ملاحظہ انبیاؑ
سر میرا ہو کہ بلند ہے سام وہ دیکھو گیا

دامن دیں پر جو لگتا دیکھا شاہ دیں نے داغ
کربلا میں آ گیا قبر محمدﷺ کا چراغ
دے کے شہ رگ کا لہو ہے داغ سارے دھو گیا

آج بھی قربانؔ باقی غم ہے بسر شبیرؑ کا
بعد بھائی کے جو اُجڑی اُس دُکھی ہمشیر کا
جس کی چادر کو ہے عابدؑ خوں کے آنسو رو گیا